نے فرمایا۔ " سب سے اچھا انسان وہ ہے۔ جو دوسروں کو نفع پہنچاتے اور سب سے بُرا انسان وہ ہے جو اپنے ماتحتوں کو بُرا جانے اور ماتحت اُس سے نفرت رکھیں ——— !

گالیاں دینے سے دوسروں کا کچھ نہیں بگڑتا مگر گالی دینے والے کو لوگ بدتہذیب، اکھڑ، بدزبان اور ذہنی مریض تصوّر کرتے ہیں۔ ظالم آقا ومالک اور بدطینت افسروں کے منہ پر اُن کی تعریف کرنے والے کئی ماتحت بیٹھ پیچھے اُنہیں بددعائیں دیتے ہوئے سُنے گئے ہیں۔ کہ ظالم لوگ ایسی زنجیریں ابھی تک تلاش نہیں کر سکے جو دماغوں کو جکڑ سکیں۔ اُن کے ماتحتوں کے نزدیک اُن کی حیثیت خس وخاشاک سے زیادہ نہیں ہوتی۔ ایسے لوگ ریٹائر ہونے کے بعد اس طرح روتے دیکھے گئے ہیں۔ جس طرح ایک بوڑھی بیوہ افلاس کے نرغہ میں جوانی کو روتی ہے ——— عزّت یہ نہیں کہ انسان چند دن کی افسری میں اپنے آپ کو خدا سمجھے۔ عزّت یہ ہے کہ لوگ جانے کے بعد بھی اُسے یاد رکھیں۔ اور یہ لوگ نہیں جانتے کہ حقیقی عزّت و احترام وہ ہوتا ہے جو دل سے کیا جائے کہ:

دل بڑی مشکل سے کرتا ہے کسی کا احترام   آدمی کرتا ہے رسماً آدمی کا احترام

حسنِ انتخاب

پاکستان کی سیاسی زندگی

اِسلام کا سیاسی نظام تو ہم رائج نہ کر سکے ——— اور غیروں کا جو نظام ہم نے اپنایا ہے اس کے ساتھ بھی انصاف نہ کیا۔ اس کی خوبیاں چھوڑ دیں اور اور برائیوں کو شعار کر لیا۔

نتیجہ سب کے سامنے ہے

امیر شریعت

سیّد عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

ملتان ۱۹۵۸ء

خادم حسین

زبان میری ہے بات اُن کی

آنکھ کی حیا عورت کی چادر ہے ۔ ملکی سرحدیں ہماری چار دیواری ہیں ۔ (نصرت بھٹو)

گلچھرے اڑاؤ لوگو ! رنگ رلیاں مناؤ لوگو !

سانحۂ بہاولپور کی تحقیقات کا اعلان کب اور کہاں کیا گیا ؟ اربابِ اقتدار بھی خاموش ہیں (اعجاز الحق)

میں کس کے ہاتھ پہ اپنا لہو تلاش کروں

کہ سارے شہر نے پہنے ہوئے ہیں دستانے

ساہیوال میں ڈاکوؤں نے تیس منٹ کے اندر دو بنک لوٹ لئے ۔ (ایک خبر)

پاکستان پولیس غفلت کا نیا ریکارڈ !

وزارتِ اطلاعات نے فحش اخباری تراشے اکٹھے کرنے شروع کر دیئے ۔ (ایک خبر)

سب فراڈ ہے ۔ ٹی وی پر تھرکتی ناچتی ، نیم برہنہ زندہ لاشیں وزارتِ اطلاعات کو نظر نہیں آتیں ۔ !

وزیروں کی کرپشن کے الزامات بے بنیاد ہیں ۔ (بے نظیر)

نیک لوگوں پر طوفان ہے ۔ بہتان ہے ۔

پنجاب اسمبلی میں ہنگامہ ، گالی گلوچ ، مارکٹائی ، اپوزیشن اور سرکاری بنچوں میں فحش گالیوں کا تبادلہ ۔ (ایک خبر)

یہ سب پڑھے لکھے لوگوں کی باتیں ہیں سرکار !

وفاقی وزراء امداد دینے والے عالمی اداروں سے کمیشن طلب کرتے ہیں ۔ (اصغر خاں)

غریب مزدوروں کے لیڈروں کو آپ مانگنے بھی نہیں دیکھ سکتے ۔ کتنا ظلم ہے ۔

عورت کو اشتہار نہ بنایا جائے ۔ (مولانا محمد حسین ہزاروی)

صرف وزیر اعظم بنایا جائے ۔

مارشل لاء دور میں سب سے زیادہ نقصان خواتین کو پہنچا۔ (نصرت بھٹو)

فوجی ایسے تو نہیں ہوتے!

کتوں کی سرمائی ڈوڈر کے مقابلے ختم۔ سید آل حسین شاہ ستیانہ آف فیصل آباد کا کتا اول رہا۔ (ایک خبر)

واہ شاہ جی! پاکستانی سیدوں کو یہی کام بجتے ہیں۔

اب پنجاب کی سیاست میں نیا سورج طلوع ہوگا۔ (مصطفےٰ کھر)

اُن کی خواہش ہے کہ آنگن میں اتارے سورج
بھول بیٹھا ہے کہ خود موم کا گھر رکھتا ہے

جو پولیس کی رضامندی سے ہو سکتا ہے۔ ڈکیتیاں نہیں۔ (آئی جی پنجاب)

ڈکیتیوں کا چارج کس قانون نافذ کرنے والے ادارے کے پاس ہے؟

غیر ملکی اخبارات مسٹر ٹن پرسنٹ کیسے کہ رہے ہیں؟ (جتوئی)

سہیلی بوجھ پہیلی!

پنجاب اسمبلی کے لئے ایک سال میں ۷۰ دن کام کرنا ضروری ہے۔ (سپیکر کی رولنگ)

کام یہی گالی گلوچ، مارکٹائی، فحش گالیوں کا تبادلہ وغیرہ۔

اپوزیشن بدعنوانی کا الزام ثابت کر دے تو نشست چھوڑ دوں گا۔ (حاکم علی زرداری)

یہی تو بات ہے آپ پاؤں کے نشانات مٹاتے چلے جاتے ہیں سائیں!

بیگم نصرت بھٹو کو بیوہ کہنے پر پنجاب اسمبلی میں ہنگامہ، اپوزیشن کا ایوان سے واک آؤٹ۔ (ایک خبر)

خدانخواستہ کسی عورت کا خاوند فوت ہو جائے تو اسے بیوہ ہی تو کہتے ہیں۔

مجھے غریبوں اور مزدوروں کی آواز سمجھا جاتا ہے (بے نظیر)

اصلاحِ انتظامِ جہاں تیری بھول ہے
یاں ہر گدھے کی پیٹھ پر اطلس کی جھول ہے

جس امریکہ نے ذوالفقار علی بھٹو کو مروایا۔ آج وزیر اعظم بے نظیر کا سجن ہے (مبشر حسن)

"نہ اس کی دوستی اچھی۔ نہ اس کی دشمنی اچھی"۔

غریب دو وقت کی روٹی کو ترستے ہیں۔ سرمایہ دار کے کتے بھی بسکٹ کھاتے ہیں (ولی خان)

خان صاحب! پنجاب نے آپ کی غربت تو دور کر دی ہے۔

ایس ایس پی آفس کے قریب ڈکیتی، اساتذہ کی تنخواہوں کے چار لاکھ روپے لوٹ لئے گئے۔ (ایک خبر)

اسے ہی تو ٹک ٹکا کہتے ہیں۔

اسلام کے بنیادی اصولوں کے مطابق معاشرہ قائم کیا جائے۔ (بے نظیر)

کس کو کہہ رہی ہیں محترمہ! ضیاء الحق کی حکومت نہیں ہے۔ آپ خود وزیراعظم ہیں۔

کرپشن کی وجہ سے آج خود کو ایم این اے کہلواتے شرم محسوس ہوتی ہے (عابدہ حسین)

کوئی بات نہیں پاکستان میں بڑوں کے لئے سب روا ہے۔

اسلامی جمہوری اتحاد میں جماعت اسلامی، احراری اور کانگریس نواز لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ (نصرت بھٹو)

کھڑے ہو کر کیا بگاڑ لیں گے۔

جوں ہی وزیر اعظم بے نظیر کے سر سے دوپٹہ ہلتا ہے۔ اہل مغرب کے دل تشویش اور خوف سے ہل جاتے ہیں۔ انہیں فوج کے آنے کا دھڑکا سا لگا رہتا ہے۔ (کرسٹینا لمب فنانشل ٹائمز)

فنا کا خوف کچھ اہل حیات ہی کو نہیں

ہوا سے شمع کا شعلہ بھی کانپ جاتا ہے

بیگم نصرت بھٹو کو معلوم نہیں۔ سوشلزم کو تو جنم بھومی میں بھی پناہ نہیں مل رہی۔ (چوہدری محمد ریاض۔ ایم پی اے)

سوشلزم سہمے مسافر کی طرح لگتا ہے

یہ کراچی میں مہاجر کی طرح لگتا ہے۔